39493 ـ كيا بالوں ميں تيل كى موجودگى كے باوجود وضوء صحيح ہے ؟

سوال

كيا تھوڑا سا زيتون كا تيل بالوں ميں لگا ہو تو وہ بالوں تك پانى جانے كو روك ليا ہے، تو كيا اس طرح وضوء باطل ہو جائيگا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

ظاہر تو يہى ہوتا ہے كہ تھوڑا سا تيل بالوں تك پانى جانے ميں مانع نہيں.

اصول يہ ہے جيسا كہ شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ نے بيان كيا ہے:

جب انسان وضوء كے اعضاء پر كوئى كريم يا تيل استعمال كرے يا تو اس كى چكنائى جامد ہوگى جو جلد پر باقى رہے اور نظر آئے گى تو اس وقت وضوء كرنے سے قبل اسے اتارنا ضرورى ہے، كيونكہ اگر يہ اسى حالت ميں رہے تو جلد تك پانى پہنچنے ميں مانع ہوگى، تو اس طرح وضوء صحيح نہيں ہوگا.

ليكن اگر تيل وغيرہ جامد نہ ہو اور اس كا جسم نہ ہو بلكہ صرف اعضاء پر اس كا اثر باقى رہے تو يہ نقصان دہ نہيں، ليكن اس حالت ميں انسان كو وضوء كرتے وقت اپنا ہاتھ عضوء پر پھيرنا چاہيے كيونكہ عام طور پر چكنائى سے پانى پھسل جاتا ہے، ہو سكتا ہے پانى سارے عضوء كو نہ لگے. اھـ

ديكھيں: فتاوى الطہارۃ (147).

اس پر اضافہ يہ ہے كہ سر كے مسح ميں تحفيف ہے، كيونكہ سر كا مسح فرض ہے، نہ كہ دھونا، اور مسح كرنے ميں بعينہ سارے بالوں پر پانى پھيرنا لازم نہيں.

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى سے درج ذيل سوال كيا گيا:

اگر عورت نے اپنے سر پر مہندى كا ليپ كر ركھا ہو كيا وہ اس پر مسح كر سكتى ہے ؟

شيخ رحمہ اللہ كا جواب تھا:

" جب عورت سر پر مہندی وغیرہ کا لیپ کرے تو وہ اس پر مسح کرےگی اور اس مہندی کو اتارنے کی کوئی ضرورت نہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے احرام کی حالت میں لیپ کر رکھا تھا، چنانچہ سر پر جو لیپ کیا جائے وہ اس کے تابع ہے، یعنی سر کے تابع ہے، یہ اس بات کی دلیل ہے کہ سر کی تطہیر میں سہولت ہے. اھـ

دیکھیں: فتاوی المراۃ المسلمۃ (1 / 28).

تلبید مہندی کی طرح سر پر کوئی چیز لگانے کو کہتے ہیں تا کہ بال چپک جائیں، اور ان میں مٹی وغیرہ داخل نہ ہو .

واللہ اعلم .